سوال

(1016)ناخن تراشنے اور پالش کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناخن بڑھالینے اوران پر پالش لگانے کا کیا حکم ہے ؟جبکہ میں پالش لگانے سے پہلے وضو کرلیتی ہوں ،اور پھر وہ چوبیس گھنٹے لگی رہتی ہے ،اور پھر اتار دیتی ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخن بڑھانا اورلمبے کرلینا خلاف سنت ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

خمس من الفطرة : الاستحداد، والختان، وقص الشارب، ونتف الابط، وتقليم الظافر

''پانچ چیزیں اعمال فطرت ہیں : ختنہ کرانا، بلیڈ استعمال کرنا (زیر ناف کےلیے)، مونچھیں کاٹنا، بغلوں کے بال نوچنا اورناخن تراشنا۔'' (صحیح بخاری،کتاب اللباس،باب قص الشارب،حدیث:5550وصحیح،کتاب الطہارۃ،باب خصال الفطرۃ،حدیث:257وسنن ابی داود،کتاب الترجل،باب فی اخذ الشارب،حدیث:4198سنن الترمذی،کتاب الادب،باب تقلیم الاظفار،حدیث:2756ومسند احمد بن حنبل:283/2،حدیث:7800)فضیلۃالشیخ کے بیان کردہ الفاظ سنن ترمذی اور مسند احمد کی روایت کے مطابق ہیں۔

اورانہیں چالیس رات سے زیادہ چھوڑنا جائز نہیں ہے ۔کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارےلیے مقرر فرمایا کہ مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، بغلوں کے بال اوریرناف کی صفائی چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔'' اورناخن لمبے کرنا حیوانیت اور بعض کافروں سے مشابہت ہے ۔

اورناخن پالش کا ترک کردینا ہی افضل ہے ۔البتہ وضو(اور غسل) کےلیے اس کا ازالہ واجب ہے کیونکہ اس سے پانی ناخنوں تک نہیں پہنچ پاتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 712

محدث فتویٰ